Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

قادیان

جمعہ

جلد ... | ۵ ماہ نبوت ۱۳۲۲ ہش | ۷ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ | ۵ نومبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۶۰

9621. Subedar Major
Sher Mohd. Khan Sb.
O.B.I. Bahadur
No. 1 M.T. N. C.O. School
Lahore Cantt.

10

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۱۰ بجے کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت گلے اور سر میں درد کی وجہ سے بہت ناساز ہے دونوں پاؤں میں درد بھی بدستور ہے۔ احباب حضور کی صحت کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ابھی اسہال کی تکلیف بدستور ہے۔ بخار بھی ہو جاتا ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے خاندان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔

کل بعد نماز مغرب مسجد محلہ دار الرحمت میں ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف موگا نے نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے ہندوؤں میں تبلیغ کی ضرورت پر تقریر کی۔ اور ہندی لٹریچر کی اشاعت کے لئے نقد اور وعدوں کی

۷ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ

اسلامی تعلیم میں تصرف کا بے جا الزام

مولوی ثناء اللہ صاحب جماعت احمدیہ کے خلاف لکھتے وقت عموماً تعلّی اور بے جا تفاخر سے کام لینے کے عادی ہیں۔ "اہلحدیث" کے تازہ پرچہ (۲۹ اکتوبر) میں انہوں نے ایک مضمون "اسلام میں سیاست ہے" کے عنوان سے لکھا ہے۔ جس میں اول تو جماعت احمدیہ پر خواہ مخواہ الزام لگایا ہے کہ "یہ لوگ اسلامی تعلیم میں تصرف کرتے رہتے ہیں" اور پھر تعلّی کی ہے۔ کہ احمدیوں کو اگر اپنے پیشوا کی کسی تعلیم کا علم نہ ہو۔ تو مولوی صاحب سے پوچھ لیا کریں۔ انہیں حوالہ بتانے میں تامل نہیں ہوگا۔ ۱۔ تعلّی کے متعلق تو ہم کیا کہیں۔ مگر تصرف کا جو الزام لگایا گیا ہے۔ اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ جماعت احمدیہ اسلامی تعلیم میں تصرف کرنا کفر سمجھتی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی تصانیف میں متعدد بار یہ امر بڑی وضاحت کے ساتھ بیان فرما چکے ہیں۔ چنانچہ آپ اپنی ایک ابتدائی زمانہ کی تصنیف "ازالہ اوہام" میں ہی تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے۔ اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔ اور نہ کم ہو سکتا ہے۔ اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا۔ جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کی تبدیل یا تغییر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے۔ تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے۔"

جب جماعت احمدیہ کے ہادی اور پیشوا کا یہ صاف اور صریح ارشاد ہے۔ کہ اب کوئی وحی یا الہام بھی منجانب اللہ ایسا نہیں ہو سکتا۔ جو احکام قرآنی اور شریعت اسلامی میں ایک شعشہ کی کمی بیشی کر سکے۔ تو احمدیوں کے متعلق یہ کہنا کتنا بڑا ظلم اور کیسی افسوسناک بے انصافی ہے۔ کہ "یہ لوگ اسلامی تعلیم میں تصرف کرتے رہتے ہیں۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی ایک اور تصنیف انجام آتھم صفحہ ۱۴۴ میں رقم فرماتے ہیں۔ "من زاد علیٰ ھٰذہ الشریعۃ مثقال ذرۃ او نقص منھا او کفر بعقیدۃ اجماعیۃ فعلیہ لعنۃ اللہ والملٰئکۃ والناس اجمعین۔" یعنی جو شخص اس شریعت پر ایک ذرہ بھر بھی زیادتی کرے۔ یا اس میں کمی کرے۔ یا کسی اجماعی عقیدے کا انکار کرے۔ اس پر خدا اور فرشتوں اور تمام دنیا کے انسانوں کی لعنت ہے۔

ذرا اس ارشاد کی قوت اور زور کو پیش نظر رکھئے۔ جو اسلامی شریعت اور اجماعی عقیدہ کا انکار کرنیوالے کے خلاف صرف فرمایا گیا ہے اور پھر فرمائیے۔ کہ جس جماعت کو اسکے پیشوا کی طرف سے شریعت اسلامی کے احترام اور قیام کی اس شدت کے ساتھ تاکید کی گئی ہے اس کا کوئی فرد کیونکر اس کی خلاف ورزی کی جرأت کر سکتا ہے۔ اور پھر کس طرح اس جماعت کی طرف اپنے آپ کو منسوب کر سکتا ہے لیکن مولوی ثناء اللہ صاحب کی ستم ظریفی ملاحظہ ہو لکھتے ہیں۔ "ہمیں جماعت مرزائیہ سے اس بات کا بہت گلہ ہے۔ کہ یہ لوگ اسلامی تعلیم میں تصرف کرتے رہتے ہیں۔" اور ستم بالائے ستم یہ کہ اس کے ساتھ ہی یہ تعلّی بھی کر رہے ہیں کہ "ہم نے بارہا اعلان کیا ہے۔ کہ جماعت مرزائیہ مرزا صاحب کی تعلیم کے متعلق اگر ہم سے کوئی حوالہ پوچھ لیا کرے۔ تو ہمیں بتانے میں تامل نہ ہوگا۔"

گویا مولوی صاحب تن تنہا ساری جماعت احمدیہ کی نسبت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم سے زیادہ واقف اور اس پر زیادہ عبور رکھتے ہیں۔ کوئی انتہا ہے اس ڈینگ کی۔ حالانکہ ان کی حالت یہ ہے۔ کہ اس ڈینگ کے ساتھ جو الزام انہوں نے لگایا ہے۔ وہی ان کی حقیقت ظاہر کر رہا ہے۔ کیونکہ اگر مولوی صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس تعلیم کا علم ہے۔ جو شریعت اسلامیہ میں ہر قسم کی تحریف کے خلاف آپ نے دی ہے۔ اور جس کا مختصر ذکر اس مضمون میں کیا گیا ہے باوجود اسکے انہوں نے ایسا الزام لگایا ہے۔ جو صریحاً غلط ہے۔ تو ان کے تقوےٰ اور دیانت پر زد پڑتی ہے۔ اور اگر لاعلمی اور ناواقفیت کی بناء پر ایسا کیا ہے۔ تو ان کی ڈینگ کی کوئی حقیقت باقی نہیں رہتی۔

مولوی صاحب کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ اگر پہلے نہیں۔ تو موجودہ سن و سال میں۔ اور اگر ہر موقع پر نہیں۔ تو مذہبی گفتگو میں آپ ضرور متانت اور دیانت کو پیش نظر رکھا کریں۔ زمانہ بہت کچھ بدل چکا ہے۔ آپ کو بھی تبدیلی پیدا کر لینی چاہئے۔ نہ صرف اسلئے کہ آپ اس وقت تک کی زندگی میں احمدیت کے خلاف انتہائی زور صرف کرنے کے باوجود کامیابی کا منہ نہیں دیکھ سکے۔ اور نہ احمدیت کا کچھ بگاڑ سکے۔ بلکہ اس کے لئے کھاد کا کام دیتے رہے ہیں۔ بلکہ اس لئے بھی کہ اب آپ کی آخری عمر ہے اور چل چلاؤ کا وقت۔ احکم الحاکمین کے حضور سُرخرو ہونے کا فکر کیجئے ❊

"گائے کا ماس" اور سکھ

ہندوؤں کو گائے سے جو عقیدت ہے۔ اور جس کا اظہار وہ عموماً مسلمانوں کے مقابلہ میں کرتے رہتے ہیں۔ حتےٰ کہ اس حیوان کی خاطر کئی بار نہایت بے رحمی سے انسانوں کی جانیں بھی لے چکے ہیں۔ وہ تو ظاہر ہی ہے۔ لیکن تعجب ہے۔

کہ پنجاب میں سکھوں کو بھی وہ اپنا آلہ کار بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اور اس وجہ سے مسلمانوں اور سکھوں کے تعلقات میں بگاڑ اور ایک دوسرے سے دُوری پیدا ہوتی رہتی ہے۔ حالانکہ سکھ دھرم میں گائے کو اس لحاظ سے قطعاً کوئی وقعت نہیں دی گئی جس لحاظ سے ہندوؤں میں دی جاتی ہے۔ اور سمجھ دار و اہلِ علم سکھ صاحبان کئی بار اس کا اظہار بھی کر چکے ہیں۔

حال میں معزز معاصر "نور" نے اکالی سکھوں کے مسلّمہ آرگن "اجیت" امرتسر (۲۲ر اگست) کا ایک ایسا اقتباس شائع کیا ہے۔ جو "سکھ اور گائے کا ماس" کے سوال کو حل کرنے میں خاص اہمیت رکھتا ہے اور ضرورت ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ سکھوں کو اس سے آگاہ کیا جائے۔

معاصر "اجیت" نے لکھا ہے۔

"رہی یہ بات کہ گائے کا ماس کھانے سے کوئی سکھ تپت (ذلیل سکھ) ہو جاتا ہے چیف خالصہ دیوان کی پورن سنکار ودھی (کتاب شریعت خالصہ) اور شری گوردوارہ پربندھک کمیٹی کی رہت مریادہ میں اس سبب سے تپت ہونے کا کہیں ذکر نہیں"

جب سکھ دھرم میں یہاں تک آزادی ہے تو پھر گائے کا گوشت کھانے سے مسلمانوں کو روکنے اور ان پر ظلم و ستم کرنے میں سکھوں کا ہندوؤں کے ساتھ مل جانا بہت ہی عجیب ہے۔ اس بارے میں سکھوں کو ان کے دھرم کی تعلیم کی طرف متوجہ کرنا جہاں ان کو ہندوؤں کا آلۂ کار بننے سے باز رکھے گا۔ وہاں انہیں مسلمانوں کے بھی بہت قریب کر دے گا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب سرینگر کے رویہ کے متعلق

ریاست کشمیر کی احمدی جماعتوں کی قراردادیں

عبد السلام صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ رشی نگر اور امیر عالم صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ کوٹلی نے اپنی اپنی جماعتوں کے خاص جلسوں میں پاس شدہ حسب ذیل قراردادیں برائے اشاعت ارسال کی ہیں۔

جماعت احمدیہ رشی نگر کا ایک خصوصی جلسہ زیر صدارت غلام قادر صاحب مورخہ ۳ کتک ۲۰۰۰ کو منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قراردادیں پاس کی گئیں۔

(۱) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کشمیر نے جماعت احمدیہ سری نگر کے جلسہ کرنے کی اجازت کی درخواست کا جواب تک نہ دینے پر یہ اجلاس اظہار افسوس کرتا ہے۔ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مذکور کے اس اقدام کی مذمت کرتا ہوا یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ اقدام ایک مذہبی اور امن پسند جماعت کے مقابلہ میں مذہبی آزادی کے منافی ہے

(۲) یہ اجلاس حکومت کشمیر سے استدعا کرتا ہے۔ کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی اس نامناسب حرکت پر سخت ایکشن لے۔

(۳) یہ اجلاس جناب ناظر صاحب امور عامہ قادیان اور امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ کشمیر سے استدعا کرتا ہے۔ کہ وہ اس سلسلہ میں ضروری کارروائی کریں۔

(۴) قرار پایا۔ کہ ان قراردادوں کی نقول ہز ہائینس مہاراجہ بہادر، آنریبل پرائم منسٹر، گورنر کشمیر، حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ قادیان، ناظر صاحب امور عامہ قادیان، امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر اور اخبارات کو بھجوائی جائیں۔

منکرِ احمدیت سے خطاب

دائم فریب دیتی ہے تیری نظر تجھے — مل جائے کاش چشمِ حقیقت نگر تجھے
ہے انتظارِ عیسیٰ گردوں نشیں فضول — جب کہ وہ آج تک نہیں آیا نظر تجھے
ساری نشانیاں تری آنکھوں نے دیکھ لیں — اہلِ نشان پھر بھی نہ آیا نظر تجھے
اے ناشناسِ علمِ حدیث و کتابِ حق — فکرِ رسولؐ ہے نہ خدا کی خبر تجھے
میرے خلاف تیرے ارادے ہیں بے اثر — برباد کر نہ دے کہیں اُن کا اثر تجھے
مایوس ہو کے ناوکِ بیداد رُخ نہ پھیر — دیتا ہے کوئی دعوتِ قلب و جگر تجھے
دامانِ حق بگیر و غنیمت شمار عمر — جاتا ہے ایک دن یہ جہاں چھوڑ کر تجھے

اک لحظہ غور اس پہ بھی اے صاحبِ خرد
کچھ کہہ گیا ہے شاعرِ آشفتہ سر تجھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(محمود امین آبادی میڈیکل کالج لاہور)

حیاتِ اُمّ المومنینؓ

مجھے اس امر کے بیان کرنے سے مسرت ہے۔ کہ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی کی لکھی کتاب حیات امّ المومنینؓ میں دوسرے قیمتی مواد کے علاوہ حضرت مادر مہربان کے اعلیٰ خاندان کی نسبت نادر معلومات ایک مشہور اہلِ قلم نے لنڈن برٹش میوزیم لائبریری سے فراہم کر کے مؤلف کو بھجوائی ہیں۔ الغرض قابل قدر کتاب کی اب صرف ۱۰۰ کاپیاں خریدار کے لئے باقی ہیں۔ احباب جلد اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ عبد الرحیم نیّر

اعلان برائے عازمان حج

سیکرٹری صاحب پنجاب پراونشل حج کمیٹی نے حکومت ہند کے فیصلہ کے مطابق بذریعہ سرکلر مجریہ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۴۳ء بغرض اشاعت اطلاع دی ہے۔ کہ امسال ہندوستان کی بندرگاہوں سے کوئی جہاز عازمان حج کو لے جانے کے لئے روانہ نہیں ہوگا لہٰذا ان اصحاب کو جو امسال حج پر جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بذریعہ اعلان ہٰذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اس دفعہ انکے لئے کوئی موقعہ براستہ سمندر حج پر جانے کا نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا ان کو اس امید پر کہ شاید حج پر جانے کا انتظام ہو جائے۔ بمبئی، کراچی یا کلکتہ جانے کے واسطے اپنے گھروں سے روانہ نہیں ہونا چاہیئے۔ جو اصحاب باوجود اس اعلان کے ان بندرگاہوں کیلئے روانہ ہوں گے۔ ان کو مایوس ہو کر واپس ہونا پڑے گا۔ اور مفت میں ریل کے اخراجات اور تکلیفات برداشت کرنی پڑیں گی۔ کیونکہ امسال کوئی انتظام ان کو ملک حجاز تک پہنچانے کا نہیں ہوگا۔ (خان صاحب مولوی فرزند علی ممبر حج کمیٹی صوبہ پنجاب۔ قادیان)

چندہ وصیت کے متعلق مجلس مشاورت کا فیصلہ

"امسال مجلس مشاورت میں پیش ہو کر فیصلہ ہوا تھا۔ کہ ہر سیکرٹری مال ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں ایک فہرست بھیجا کرے۔ کہ فلاں فلاں موصی نے اتنی رقم فلاں تاریخ کو ادا کی ہے۔ جو فلاں تاریخ کو فلاں کوپن کے ذریعہ داخل خزانہ ہو چکی ہے۔ موصی کا نام اور نمبر وصیت بھی اس میں ضرور دیا جائے" اس فیصلہ کی تعمیل بہت ہی کم ہو رہی ہے۔ جو جماعتیں فہرستیں ارسال کر رہی ہیں۔ وہ قواعد کے مطابق ارسال نہیں کرتیں۔

یومِ پیشوایانِ مذاہب اور احمدی احباب

احباب کو معلوم ہے کہ امسال نظارت دعوۃ و تبلیغ نے یوم پیشوایان مذاہب ۷ نومبر ۴۳ء مقرر کیا ہے جسے کامیاب بنانے کے لئے متعدد اعلانات نظارت شائع کر چکی ہے۔ چونکہ یہ تاریخ بالکل قریب آ گئی ہے اس لئے احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ اس بارے میں اپنی سرگرمی اور جدوجہد کو زیادہ تیز کر دیں۔ اور ضروری انتظامات مکمل

خدام الاحمدیہ کے پانچویں سالانہ اجتماع کی مفصل روئداد

(۲)

تلقین عمل کے پروگرام کے بعد کبڈی کا ابتدائی مقابلہ بلاک د اور بلاک ج کے کھلاڑیوں کے درمیان ہوا۔ اس مقابلہ میں بلاک د جیت گیا۔ نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد کھانا کھایا گیا۔ اور ۹½ بجے خدام علمی مقابلوں کے لئے جمع ہوئے

علمی مقابلے

علمی مقابلے چار حصوں میں منقسم تھے۔ (۱) معلومات عامہ (۲) حفظ قرآن کریم (۳) علم حدیث (۴) مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ معلومات عامہ کے امتحان کے لئے ایک پرچہ بنایا گیا۔ جس میں مخصوص عقائد سلسلہ الہامات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تاریخ سلسلہ سے متعلق اہم امور تھے۔ خدام کے سامنے سوال پڑھا جاتا۔ جواب دینے والے خدام کھڑے ہو جاتے۔ اور پھر ان سے باری باری جوابات معلوم کر کے نمبر لگا دیئے جاتے۔ یہ ایک دلچسپ مقابلہ تھا جو مفید ثابت ہوا۔ معلومات عامہ کے پرچہ سے چند سوالات بطور نمونہ پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں سے اسم اعظم کونسا ہے؟ (۲) "آسمان سے کئی تخت اترے۔ پر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا۔" اس الہام میں کیسی فضیلت بیان ہے۔ (۳) الہام شاتان تذبحان کس کس کے متعلق ہے۔ (۴) وفات مسیح کی ایک جذباتی دلیل بیان کیجئے۔ (۵) براہین احمدیہ حصہ اول کس اشتہار پر مشتمل ہے (۶) ہجری شمسی سال کے بارہ مہینوں کے کیا نام ہیں (۷) اسلام کی ترقی کا کونسا دروازہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کھولا۔

وقت کی تنگی کے باعث سارے پرچہ کا امتحان نہ لیا جا سکا۔ البتہ بقیہ سوالات پڑھ کر سنا دیئے گئے۔ اسی طرح حفظ قرآن کریم کا امتحان ہوا۔ حدیث کے متعلق مختلف سوالات پوچھے گئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جو جو کتب دوران سال میں جن خدام نے مطالعہ کی تھیں۔ ان سے ان کتب کے متعلق سوالات دریافت کئے گئے۔ یہ پروگرام ۱۲½ بجے تک جاری رہا۔

شوریٰ

بیرونی مجالس سے ایسے امور منگوائے گئے تھے۔ جو اجلاس عام میں بطور ایجنڈا پیش کئے جا سکیں۔ اور خدام ان پر عام بحث کر کے مشورہ دے سکیں۔ چنانچہ جناب چودہری اسد اللہ خان صاحب کی صدارت میں شوریٰ کا اجلاس ۱۲½ بجے شب شروع ہوا۔ جس میں حسب ذیل امور پر تبادلہ خیالات ہوا۔

(۱) سب سے پہلے یہ تجویز پیش ہوئی۔ کہ علمی مقابلوں میں جو سوالات کئے جائیں۔ وہ ان کتب میں سے کئے جائیں۔ جن کا امتحان دوران سال میں شعبہ تعلیم کی طرف سے ہو چکا ہو۔ اس تجویز کی مخالفت میں یہ بات پیش کی گئی۔ کہ جو کتب پڑھی جا چکی ہوں۔ سوالات کو ان تک محدود کر دینے سے خدام میں مطالعہ کو وسیع کرنے کا شوق پیدا نہ ہوگا۔ اور اس طرح وہ علمی مقابلوں کے لئے کوئی تیاری نہیں کریں گے۔ پاس ہوا۔ کہ آئندہ اجتماع کے موقعہ پر علاوہ علمی مقابلوں کے سوالات کے ہر خادم کو امتحانی کتب میں سے کئے جانے والے سوالات کے جواب کے لئے بھی تیار رہنا چاہیئے۔

(۲) تجویز پیش ہوئی۔ کہ مرکزی عہدہ داروں کو بیرونی مجالس کے دورہ کے لئے بھجوانا چاہیئے اس مرحلہ پر اخراجات کا سوال پیش تھا۔ فیصلہ ہوا۔ کہ اس تجویز کو قائدین اپنی مجالس میں پیش کر کے مرکز کو اپنی تجاویز سے مطلع کریں۔ صدر محترم نے فرمایا۔ کہ اس امر کو بھی ملحوظ رکھ لیا جائے کہ اکثر مرکزی عہدیداران تحریک جدید کے واقفین ہیں۔ جنہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خدام الاحمدیہ کے کام کے لئے سال بھر میں زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کی اجازت مل سکتی ہے۔

(۳) ایک تجویز یہ پیش ہوئی۔ کہ رپورٹ ہفتہ وار نہیں بلکہ ماہوار ہونی چاہیئے۔ اس کے خلاف یہ دلیل دی گئی۔ کہ اس طرح رپورٹ کی خامیاں اور نقائص بغیر اصلاح کے رہ جائیں گے۔ اور مجالس میں آہستہ آہستہ رپورٹ بھجوانے میں سستی آتی جائے گی۔ یہ تجویز نامنظور ہوئی۔

(۴) فیصلہ ہوا۔ کہ مجالس اپنی مقامی ضروریات کے لئے عطایا بغیر مرکز کی منظوری کے وصول نہیں کر سکتیں۔ یہ اجلاس رات کے ۱½ بجے تک جاری رہا۔

انتخاب صدر

مورخہ ۲۴ اخاء خدام کو صبح ۵۵-۴ پر ادائیگی نوافل تہجد کے لئے بیدار کیا گیا۔ بیرونی خدام ادائیگی نماز فجر کے لئے مسجد مبارک میں گئے (پہلے غلطی سے مسجد اقصیٰ لکھا گیا ہے) پھر بہشتی مقبرہ میں گئے۔ اور دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی عمارت دیکھنے کے بعد ۸½ بجے واپس کیمپ میں پہنچے۔ ناشتہ کے بعد نمائندگان کا اجلاس طلب کیا گیا۔ جس میں اعلان کیا گیا۔ کہ صدارت کے لئے صرف ایک نام ہی صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا تجویز ہو کر آیا ہے۔ اور دریافت کیا گیا۔ کہ اس تجویز کے خلاف اراکین کھڑے ہو جائیں لیکن کوئی فرد کھڑا نہ ہوا۔ اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا نام آئندہ سال کی صدارت کے لئے بالاتفاق طے ہوا۔ سو نگھنے اور پیغام رسانی کے مقابلوں کے ساتھ ساتھ نیزہ بازی کا بھی مقابلہ ہوا۔ اور پھر گھوڑ دوڑ ہوئی۔ یہ مقابلہ بڑا دلچسپ اور قابل دید تھا۔ بعض کم عمر اراکین بہادری اور جرأت کے ساتھ اس میں شریک ہوئے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تشریف آوری

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بارہ بجکر ۵ منٹ پر تشریف لائے۔ حضور کی موجودگی میں خیمہ لگانے کا مقابلہ ہوا۔ ۴ احزاب نے ایک وقت خیمہ لگانا شروع کیا۔ ہر خیمہ کے لئے دو کیس۔ چار موٹی چھڑیاں۔ رسی اور آٹھ کھونٹیاں ضروری تھیں۔ یہ اشیا ہر حزب کے پاس مہیا تھیں۔ دیکھنا یہ تھا۔ کہ خیمہ صحیح طور پر کون پہلے نصب کر لیتا ہے۔ آخر میں کبڈی کا آخری مقابلہ تھا۔ جس کے دوران میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ واپس تشریف لے گئے۔ اس کے بعد ایک اجلاس ہوا۔ جس کا تفصیلی ذکر آئندہ کیا جائیگا۔ انشاء اللہ

تقسیم انعامات

شام کے سوا چھ بجے جملہ خدام جلسہ گاہ میں جمع ہوئے۔ اور صدر محترم نے مختلف مقابلوں میں اول و دوم رہنے والوں کو انعامات تقسیم فرمائے۔ اور آخر میں حرارت ایمانی بڑھانے والی تقریر فرمائی۔ عہد دہرایا گیا۔ اور آٹھ بجے کے بعد دعا پر اجتماع برخاست ہوا۔

حاضری

اجتماع میں کل ۶۸۷ اراکین شامل ہوئے اطفال کی تعداد ۲۳۴ تھی۔ اس کے علاوہ بیرونی خدام کی تعداد ۱۸۷ تھی۔ اس دفعہ بیرونی مجالس سے نمائندگان بلائے گئے تھے۔ اس لئے اکثر مجالس کے صرف نمائندے ہی آئے۔ سوائے ان کے جو قریب ہونے کے باعث یا اپنے شوق سے اجتماع میں شامل ہوئے۔ کل پینتالیس مجالس کی نمائندگی اجتماع میں تھی۔ جن میں قادیان کی سولہ مجالس شامل ہیں۔ مندرجہ ذیل مجالس کے نمائندگان شریک اجتماع ہوئے۔

سیالکوٹ شہر۔ سیالکوٹ صدر۔ داتہ زید کا بہلول پور۔ شکار ماچھیاں۔ تلونڈی جھنگلاں ہرسیاں۔ دیال گڑھ۔ بھیرو چیچی۔ دھرمکوٹ بگہ۔ اٹھوال۔ لودھی ننگل۔ شاہ پور۔ مونگ رسول۔ لاہور۔ حیدر آباد دکن۔ سکندر آباد دکن فیروز پور شہر۔ احمد آباد سٹیٹ۔ کنری سندھ کلکتہ۔ پٹیالہ۔ پنڈی چری۔ چک ۹۹ شمالی راولپنڈی۔ لائل پور۔ دہلی۔ گوجرانوالہ بھیرا اور ریاست پٹیالہ

مقام اجتماع میں کل ۱۳۵ خیمے لگے ہوئے تھے۔ جن میں ۳۰ خیمے اطفال کے بھی شامل تھے۔ روشنی اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ پانی کے لئے دو نلکے عارضی طور پر لگائے گئے تھے۔ مقام اجتماع کا پہرہ چوبیس ۲۴ گھنٹے رہتا تھا۔ بغیر اجازت نامہ کے کسی شخص کو باہر جانے کی اجازت نہ تھی۔ زائرین کے لئے الگ ٹکٹ جاری کئے گئے تھے۔

انعام پانے والے

مختلف مقابلوں میں اول و دوم رہنے والوں کو انعامات دیئے گئے۔ جن کی فہرست درج ذیل ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) مرغ لڑائی:- اول محفوظ احمد صاحب سیالکوٹ دوم ۔سید منصور احمد صاحب سیالکوٹ (۲) تنو گز کی دوڑ۔ اول عبدالقادر صاحب دارالفتوح ۔ دوم نور حسین صاحب دارالعلوم (۳) نشانہ غلیل:- اول ۔ہارون الرشید صاحب ۔ دوم ۔ محمد یونس صاحب (۴) پول والٹ:- اول محمد اسحٰق صاحب جامعہ دوم ۔ نصیر احمد صاحب لاہور (۵) ناہموار جگہ پر دوڑ: اول عبدالقادر صاحب دارالفتوح ۔ دوم سید منصور احمد صاحب سیالکوٹ (۶) گولہ اندازی: اول غلام رسول صاحب جامعہ دوم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب لاہور (۷) لمبی چھلانگ ۔ اول دین محمد صاحب میک ورکس ۔ دوم محمد اسحٰق صاحب جامعہ (۸) بوجھ اٹھانا: اول ۔غلام رسول صاحب جامعہ دوم ۔اللہ دتا صاحب جامعہ۔ (۹) کلائی پکڑنا: اول اللہ دتا صاحب جامعہ۔ دوم ۔مرزا سعید احمد صاحب (۱۰) رنگوں کا امتیاز: اول چوہدری منور احمد صاحب لاہور ۔ دوم ذکاء اللہ صاحب دارالفتوح (۱۱) نظر:- اول سید منصور احمد صاحب سیالکوٹ ۔ دوم بشیر احمد صاحب بورڈنگ تحریک جدید۔ (۱۲) اونچی آواز: اول نورالدین صاحب دہلی۔ دوم عزیز حسین صاحب حیدرآباد (۱۳) مشاہدہ و معائنہ: اول فیاض احمد صاحب دارالفضل ۔ دوم ملک عطاء الرحمٰن صاحب واقف تحریک جدید (۱۴) قوتِ حافظہ: اول عبداللطیف صاحب سنکوہی ۔مدرسہ احمدیہ۔ دوم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب (۱۵) ہلکی صاف آواز:- اول بشیر احمد صاحب ممبر تحریک جدید۔ دوم سید منصور احمد صاحب سیالکوٹ (۱۶) چکھنا: اول مولوی نورالحق صاحب واقف تحریک جدید دوم عبدالرشید صاحب راولپنڈی (۱۷) سونگھنا: اول ۔ ملک عطاء الرحمٰن صاحب واقف تحریک جدید۔ دوم ۔حبیب اللہ صاحب لاہور (۱۸) پیغام رسانی: اس مقابلہ میں انعام صرف اول رہنے والی پارٹی کو دیا گیا ۔ اول حلقہ بورڈنگ تحریک جدید۔ (غلام احمد صاحب لیڈر) دوم حلقہ مسجد مبارک (صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب لیڈر) (۱۹) گھوڑ دوڑ: اول چوہدری عزیز احمد صاحب دارالانوار ۔ دوم سورج سیف اللہ خانصاحب لاہور (۲۰) خیمہ لگانا: اول قطعہ ج دارالفتوح۔ اخلاقی مقابلے: اول مجلس دارالانوار قادیان دوم ۔مجلس بورڈنگ تحریک جدید ۔انفرادی انعام نورالحق صاحب بورڈنگ تحریک جدید۔

علمی مقابلے ۔ معلوماتِ عامہ: اول سید بہاول [illegible] صاحب امرتسر ۔ دوم ۔جلال الدین صاحب قمر مسجد فضل ۔حفظ قرآن کریم: اول ۔اللہ دتا صاحب جامعہ ۔ دوم ۔ غلام باری صاحب جامعہ۔ علم حدیث: اول غلام باری صاحب جامعہ دوم ۔ محمد منور صاحب جامعہ ۔مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام:- اول غلام احمد صاحب بشیر جامعہ ۔ دوم جلال الدین صاحب قمر مسجد فضل ۔: (نامہ نگار سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ)

شفاخانہ نور میں علاج نسوانی کیلئے وارڈ کھولنے کی ضرورت

امسال مجلس مشاورت میں نظارت امور عامہ کی طرف سے ایک لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت پیش کی گئی تھی ۔احباب نے اس ضرورت کو بالاتفاق تسلیم کیا ۔ اور سب کمیٹی نے جو سفارشات اس بارہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی تھیں نمائندگان نے ان کے ساتھ پورے طور پر اتفاق کا اظہار کیا ۔ان سفارشات میں یہ بھی تھی ۔کہ علاوہ لیڈی ڈاکٹر کی منظوری کے ایک وارڈ کی تعمیر کی بھی ضرورت ہو گی ۔ اور اس کے لئے مخیر احباب سے اپیل کی جائے ۔چنانچہ مجلس میں ہی ایک خاتون اہلیہ صاحبہ سیٹھ محمد صدیق صاحب آف کلکتہ نے چار صد روپیہ کا وعدہ کیا ۔ جزاھا اللہ احسن الجزاء ۔ اور لجنہ اماء اللہ نے بھی اسی مجلس مشاورت میں مالی امداد مہیا کرنے کا وعدہ کیا ۔میں بذریعہ اعلان ہذا جہاں ممبرات لجنہ اماء اللہ قادیان کو ان کے ایفاء وعدہ کے لئے یاد دہانی کراتا ہوں ۔ وہاں جملہ لجنہ ہائے اماء اللہ اور دیگر احباب سے بالعموم درخواست کرتا ہوں ۔کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لیں ۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے المال والبنون زینۃ الحیوٰۃ الدنیا والباقیات الصالحات خیرٌ عند ربك ثوابًا وخیرٌ املا (پارہ ۱۵ سورۃ کہف ع ۶ آیت ۴۶) یعنی اس دنیا کی تمام اشیاء فنا پذیر ہیں مگر ایک چیز جو فانی نہیں ۔بلکہ باقی رہنے والی ہے اور وہ صالحات یعنی نیک کام ہیں ۔اس سے بڑھ کر نیک کام اور کیا ہوگا جو ہمیشہ کیلئے یادگار رہیگا اور جس کے ذریعہ سے دکھ درد کا علاج ہوتا رہیگا ۔: ناظر امور عامہ

الفضل کے معاونین

جناب حافظ مبین الحق صاحب شمس امرتسر ان احباب میں سے ہیں ۔ جو الفضل کی توسیع اشاعت کے کام میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں فرماتے ۔ آپ نے تھوڑے ہی عرصہ میں امرتسر میں الفضل کے آٹھ نئے خریدار بنائے ان میں سے بعض دوست ایسے بھی ہیں ۔جو ابھی تک احمدیت میں داخل نہیں ہوئے ۔علاوہ ازیں آپ کو ہر خریدار سے باقاعدہ الفضل کا چندہ ارسال کروانے کا خاص خیال رہتا ہے الفضل سے حافظ صاحب کا یہ تعاون اور ہمدردی بہت قابل تعریف ہے ۔دُعا ہے اللہ تعالےٰ انہیں اس کا بہترین اجر عطا فرماوے ۔ مینیجر

وصیتیں

نوٹ: وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کیجاتی ہیں ۔کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو ۔تو دفتر کو اطلاع کر دے ۔: سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۰۰۱ منکہ عزیز النساء بیگم زوجہ ایم عبداللہ سید خان قوم خانوادہ پٹھان پیشہ زمینداری عمر قریباً ۵۰ سال تاریخ بیعت [illegible] ساکن موضع بھنڈورہ ڈاکخانہ بشارت گنج ضلع بریلی ۔صوبہ یو پی ۔ (اودھ) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ مئی [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ نقد روپیہ جمع کچھ نہیں ہے ۔میری جائداد اس وقت مفصلہ ذیل ہے (۱) زیور طلائی چھ تولہ (۲) زیور نقرئی چالیس تولہ ۔ (۳) گیارہ بیگھہ زمین زرعی جو کہ میرے خاوند نے مجھے میرے مہر مبلغ ۵۰۰ روپے میں دی ہے ۔ (۴) ایک عدد باغ جو کہ چودہ بیگھ زمین میں لگا یا گیا ہے (۵) مکان مسکونہ جس کی قیمت اندازاً ۳۰۰ روپیہ ہے ۔ میں اس کل جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں ۔ اور کوشش کرونگی کہ اپنی زندگی میں ۱/۱۰ حصہ کی قیمت ادا کر کے صدر انجمن سے رسید حاصل کروں ۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد میری وفات کے بعد ثابت ہو ۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی ۔

الامۃ: نشان انگوٹھا عزیز النساء بیگم۔
گواہ شد: ایم عبدالرشید خان احمدی خاوند موصیہ
گواہ شد: اقبال علی غنی ۔:

۷۰۰۲ منکہ نعیمہ بیگم بنت مرزا اسلم بیگ صاحب مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۱۴ سال تاریخ بیعت عرصہ قریباً ۷ سال ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں :- میری جائیداد غیر منقولہ کوئی نہیں ۔منقولہ جائداد دو انگوٹھیاں قیمتی ۷۰ روپیہ ہیں ۔میری ماہوار آمد جو خرچ مجھے ملتا ہے وہ ۱۵ روپیہ ماہوار ہے ۔میں وصیت کرتی ہوں ۔کہ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتی رہوں گی ۔ اور جو جائداد منقولہ یا غیر منقولہ اس کے بعد میرے قبضہ میں آئے گی ۔ اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کو دونگی ۔ میں وصیت کرتی ہوں ۔کہ میری وفات کے بعد میری جو جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو گی ۔اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی ۔ الامۃ: نعیمہ بیگم بقلم خود
گواہ شد: مرزا اکمل بیگ بقلم خود قادیان برادر حقیقی موصیہ
گواہ شد علی محمد صحابی موصی انسپکٹر وصایا موضع گکھڑ لوالی حالوارد قادیان

قیمت مجلد ۳/۰/۰ قیمت رعایتی ۲/۴/۰
بیش قیمت تجربی و اشتہاری ادویات کے نسخہ جات کا لاجواب خزانہ
"تحفہ"
ارمغان جواہرات

جس میں مشہور و معروف دواخانوں کی خاص الخاص تجارتی و اشتہاری اور پیٹنٹ ادویات کے سربستہ رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے ۔جنکی بدولت ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں روپے کمائے جاتے ہیں انکے تمام نسخے نہایت صحت کیساتھ معلوم کر کے اس کتاب میں بلا بخل درج کر دئے گئے ہیں ۔عام اور انگریزی نسخہ جات کو بالخصوص نظر انداز کر دیا گیا ہے الغرض یہ مستند اور مصدقہ نسخہ جات کا ایک لاجواب خزانہ ہے جسکا ہر نسخہ جواہرات سے تولنے کے قابل ۔بینظیر تحفہ ہے ۔رعایت صرف ۳ نومبر تک دو روپے چار آنے میں علاوہ محصولڈاک ۔پیشگی قیمت آنے پر محصولڈاک بوازی ۹ آنے بھی معاف ۔
ملنے کا پتہ: حکیم محمد یعقوب شمیم قریشی ڈھوڈہ براستہ قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر ۷۰۰۵ منکہ امتہ العزیز زوجہ چوہدری رحمت اللہ صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی عنایت خاں ڈاکخانہ پسرور ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶ ر ستمبر ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ میری جائیداد غیر منقولہ کوئی نہیں۔ منقولہ جائیداد میں سے میرا مہر -/۵۰۰ روپیہ ہے۔ جو کہ میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ جو کہ -/۵۰ روپے ہے۔ اور زیور طلائی و نقرئی قیمتی -/۳۰۰ روپے کا ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ جو کہ -/۳۰ روپے ہیں۔ میرے پاس ۵۰۰ روپیہ نقد جمع ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ جو کہ -/۵۰ روپے ہوتے ہیں۔ اس طرح کل رقم جو میرے ذمہ واجب الادا ہے وہ -/۱۳۰ روپے ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری وفات کے بعد کوئی اور رقم یا جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ مجھے میرے خاوند سے آجکل -/۶۰ روپے ماہوار خرچ ملتا ہے۔ میں اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ جو میں انشاء اللہ ماہ بماہ ادا کردیا کرونگی۔ الامتہ: امتہ العزیز بیگم۔ گواہ شد: رحمت اللہ باجوہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد: محمد لطیف بقلم خود۔

نمبر ۷۰۰۶ منکہ رضیہ بیگم بیوہ مرزا اسلم بیگ صاحب مرحوم قوم مغل عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت عرصہ تقریباً ۴۲ سال ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت غیر منقولہ کوئی نہیں۔ منقولہ جائیداد تقریباً اڑھائی تولہ سونا ہے۔ جس کی قیمت مبلغ -/۱۸۰ روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اور میری ماہوار آمد جو خرچ ملتا ہے۔ وہ پندرہ روپے ماہوار ہے۔ میں اس کی بھی وصیت کرتی ہوں کہ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتی رہونگی۔ اور جو جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ اس کے بعد میرے قبضہ میں آئیگی۔ اسکی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کو دونگی۔ میں یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات کے بعد میری جو جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ الامتہ: رضیہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد: مرزا اکمل بیگ بقلم خود پسر حقیقی موصیہ۔ گواہ شد: علی محمد صحابی کوٹھی انسپکٹر وصایا موضع گکھانوالی حال قادیان۔

نمبر ۷۰۰۹ منکہ محمد عمر ولد حافظ سخاوت حسین صاحب قوم قریشی عمر ۸۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن بریلی ڈاک خانہ خاص ضلع بریلی صوبہ یو۔پی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ فروری ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) مکان رہائشی کوباڑا پیر لاگت تقریباً مبلغ گیارہ ہزار روپیہ
(۲) " کرایہ پر متصل " " " " اٹھارہ سو "
(۳) " باغ گذر " " " " ایک ہزار "
(۴) مکان پرانا شہر بریلی لاگت تقریباً مبلغ دو ہزار ایکسو روپیہ
(۵) " محلہ ترولاں " " " " پندرہ سو "
(۶) زمین واقعہ قادیان ۳ کنال سات سو بچاس روپے

کل جائیداد تقریباً مبلغ اٹھارہ ہزار روپیہ کی جس پر ۱/۱۰ حصہ وصیت اس طریق پر ادا کرونگا کہ ہزار روپیہ جو میرا نفع مند کام پر ہے۔ اس میں سے انشاء اللہ دو صد روپیہ ہر سال ادا کرتا رہونگا۔ اور جسقدر بھی ادائیگی کروں وہ منہا کر کے بقایا جو نکلے وہ انجمن کارپرداز مقبرہ بہشتی بقایا وصیت منہا کر کے باقی روپیہ میری اولاد کو شرعی قانون کے ماتحت دے دے۔ اگر درمیان میں واسطے حج وغیرہ کے لونگا۔ یا اور کسی ضرورت کے ماتحت لونگا۔ وہ بھی کم ہو جائیگا باقی سلسلہ تجارت پر مبلغ -/۵۰۰۰ روپیہ جنکا ماہانہ منافع -/۳۰ روپیہ اور پنشن سالانہ -/۳۰۰ کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جو انشاء اللہ سر ماہ ادا کر دیا کرونگا۔ میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ محمد عمر۔ گواہ شد: فضل الدین مبلغ علاقہ مین پوری حال بریلی۔ گواہ شد: اقبال علی غنی

نمبر ۷۰۱۱ منکہ ذوالفقار علی غنی ولد ڈاکٹر اقبال علی غنی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور حال ملازم دہلی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری کوئی جائداد نہیں۔ میں امپیریل کونسل آف اگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ دہلی کی لائبریری میں بمشاہرہ مبلغ چونسٹھ روپیہ ماہوار ملازم ہوں۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جس کو میں انشاء اللہ تعالیٰ ماہوار ادا کرتا رہونگا۔ اور آمد کے بڑھنے پر چندہ وصیت بڑھاتا جاؤنگا۔ اس کے علاوہ میری وفات پر اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ ذوالفقار علی غنی۔ گواہ شد:۔ اقبال علی غنی والد موصی۔ گواہ شد: ظفر اللہ خان بریلی۔

نمبر ۷۰۱۳ منکہ بلقیس اختر زوجہ غضنفر احمدی قوم شیخ قانونگو عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۰ء ساکن قراطینہ ڈاکخانہ خاص ضلع نیری صوبہ کینیا کالونی مشرقی افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ ر جون ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری کوئی ماہوار آمد نہیں میرے پاس اسوقت بصورت زیور حسب ذیل جائداد ہے۔

(۱) چوڑیاں طلائی چھ عدد وزنی چار تولہ (۲) ہار طلائی وزنی ساڑھے تین تولہ (۳) انگوٹھی طلائی تین عدد سوا تولہ (۴) کلپ طلائی ایک عدد آدھ تولہ (۵) کانٹے طلائی پون تولہ۔ ان سب کی قیمت بوقت بنوائی ایک ہزار شلنگ تھی۔ اس کے علاوہ (۶) ایک عدد تید جڑاؤ ہیرے والا بھی ہے۔ جسکی قیمت چھ صد شلنگ کے قریب ہے۔ میں اس ساری جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر دو ہزار شلنگ تھا۔ جس میں سے مندرجہ بالا زیورات قیمتی سولہ صد شلنگ مجھے مل چکے ہیں۔ اور باقی چار صد شلنگ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہیں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ میں اس تمام جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور یہ بھی تحریر کئے دیتی ہوں۔ کہ اگر بوقت وفات کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم حصہ وصیت کی مد میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان [illegible] کرکے رسید حاصل کرلوں تو وہ رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ الامتہ: بلقیس اختر احمدی۔ گواہ شد: غضنفر احمدی خاوند موصیہ۔ گواہ شد: [illegible] سیکرٹری وصایا [illegible]

YOUR COMPLETE REQUIREMENTS
in
Account Books & Printed Stationery
VISIT
LION PRESS
STATIONERY DEPOT
Estd. 1919 HOSPITAL ROAD - LAHORE 3087
FULL LIST SENT FREE ON DEMAND

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سردرد کے مریض سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ بس آج ہی

"سرمہ صمیر اخاص"

جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خریدیں
قیمت فی تولہ ۴/ چھ ماشہ ۲/ تین ماشہ ۱/

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

جوابی حملے

سیڈوٹین ـــــ ہسٹیریا۔ مرگی۔
سیڈوٹین ـــــ مالیخولیا۔ مراق۔ جنون
سیڈوٹین ـــــ بے خوابی۔ دردسر
سیڈوٹین ـــــ تشنج۔ ام الصبیان
سیڈوٹین ـــــ کابوس (خواب میں ڈرنا)
سیڈوٹین تمام دماغی اور اعصابی امراض کا بہترین علاج ہے
دواخانہ طب جدید قادیان

عزیزہ کاربالک منجن
دانتوں کی جملہ امراض کا علاج
قیمت فی اونس ایک روپیہ
ملنے کا پتہ: عزیزہ کاربالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نیویارک ۲ر نومبر۔ جنوبی اٹلی سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ مارشل بڈوگلیو نے شاہ وکٹر عمانویل کو بتایا کہ جب تک آپکو کلی اختیارات حاصل ہیں۔ میرے لئے نمائندہ حکومت قائم کرنا ناممکن ہوگا۔ ایک نامہ نگار نے بتایا ہے کہ مارشل بڈوگلیو کی حکومت میں بحران اس لئے پیدا ہونے کا احتمال ہے کہ وہ اپنی حکومت میں مزدور اور جمہوری پارٹیوں کے نمائندوں کو لینا چاہتے ہیں۔ اور یہ نمائندے حکومت میں شامل ہونے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

لنڈن ۲ر نومبر۔ رئیس روزویلٹ نے امریکہ کی تمام کانوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ کہ جنگی ضروریات کے لئے کافی مقدار میں کوئلہ دستیاب نہیں ہو رہا۔ اسلئے میں رئیس کشور ہائے امریکہ اور سپہ سالار اعظم کی حیثیت سے تمام کان کنوں کو حکم دیتا ہوں۔ کہ وہ سہ شنبہ تک اپنے اپنے کام پر واپس آجائیں۔ جب تک کانوں پر حکومت کا تسلط برقرار رہیگا۔ مسٹر ایکس کو یہ اختیارات تفویض کئے گئے ہیں۔ کہ وہ مزدوروں سے اجتماعی طور پر معاہدہ طے کر لیں۔ واضح رہے کہ کل ۵ لاکھ کان کنوں نے ہڑتال کر دی تھی کیونکہ وار لیبر بورڈ کے ساتھ مزدوروں کا جو معاہدہ ہوا تھا۔ کل اس کی تاریخ ختم ہوگئی تھی۔

نیویارک ۲ر نومبر۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ اور ارجنٹائن کے درمیان مفاہمت کی اب کوئی امید نہیں۔ حکومت امریکہ ارجنٹائن کے ۲ بنکوں کا سرمایہ ضبط کر چکی ہے۔ ممکن ہے کہ پرائیویٹ بنکوں کا سرمایہ بھی ضبط کر لیا جائے۔ نیز حکومت اس کوشش میں ہے کہ ارجنٹائن کے مالی ذرائع کو نازیوں کے لئے استعمال نہ ہونے دیا جائے۔ ارجنٹائن سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ عین ممکن ہے۔ صدر ارجنٹائن مستعفی ہو جائیں۔

لنڈن ۲ر نومبر۔ حکومت برطانیہ نے پارلیمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایک ارب پچیس کروڑ پونڈ کے قرضے کی منظوری دے۔

لنڈن ۲ر نومبر۔ آج ترکی کی مجلس ملی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جرمن سفیر ہر فان پاپن نے بھی اجلاس کی کارروائی ملاحظہ کی۔ غازی عصمت انونو رئیس جمہوریہ ترکیہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ترکی دنیا میں انسانیت کے اصولوں کو برقرار رکھنے کا دعویدار ہے۔ اور اس کی یہ خواہش ہے کہ اس جنگ میں تہذیب انسانیت کے اصول برقرار رہیں۔ جنکی بنیاد امن وامان پر ہو۔ آپ نے یہ امید ظاہر کی کہ بہت جلد جنگ کے بادل چھٹ جائیں گے۔ اور دنیا میں امن بحال ہو جائے گا۔

لنڈن ۲ر نومبر۔ برطانیہ کی یونیورسٹیوں اور کالجوں میں اس وقت جنگ کے دوران میں بھی کم وبیش ۲ سو ہندوستانی طلبہ مختلف علوم و فنون کی اعلیٰ تعلیم اور تربیت پا رہے ہیں۔ انکے علاوہ ایسے طلبہ کی تعداد بھی کافی ہے۔ جو فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔ لیکن انگلستان میں مقیم ہیں۔ تاکہ حتےّ المقدور جنگی کوششوں میں امداد دے سکیں۔ ہندوستانی طلبہ زیادہ تر رائل ایرفورس کو ترجیح دیتے ہیں جو اس میں شامل ہوئے ان میں سے قریباً ۴۰ فیصدی کو کمشن مل گیا ہے۔ کئی انگریزی فوج میں شامل ہیں۔ اور کئی کو انگلستان کے فوجی ڈاکٹروں کے کور میں کمشن حاصل ہے۔

لاہور ۲ر نومبر۔ جریدہ سرکاری کی غیر معمولی اشاعت میں گورنر پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ یکم دسمبر ۱۹۴۳ء سے کوئی شخص یا اشخاص میزبان کی حیثیت سے ایک دن میں پچاس سے زائد اشخاص کی تواضع کھانے کی چیزوں سے نہیں کر سکتے اگر کسی تقریب میں مہمانوں کی تعداد پچاس سے زیادہ ہو تو انہیں کھانا کھلانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ حکومت سے خاص اجازت حاصل کر لی جائے۔ خیراتی لنگروں اور بھنڈاروں پر اس حکم کا اطلاق نہیں ہوگا۔

لنڈن ۴ر نومبر۔ کل دن کے وقت امریکن بمباروں نے جرمنی پر اتنے زور کا حملہ کیا کہ اس سے قبل اس جنگ میں نہ کیا گیا تھا۔ اس حملہ میں چار سو سے زیادہ بمباروں نے حصہ لیا۔ اور ان میں سے صرف پانچ واپس نہ آسکے۔ اس حملہ کا زور زیادہ تر جرمنی کی اہم سمندری اور فضائی چھاؤنی ولہم شاون پر رہا۔ اور ۴۸ جرمن طیارے گرائے گئے۔ اس کے بعد برطانی طیاروں نے بھی کولون پر حملہ کیا۔ اور بڑے زور کی بمباری کی۔

لنڈن ۴ر نومبر۔ پانچویں امریکن فوج نے مارسیکا کی پہاڑیوں میں کئی جگہ پاؤں جما لئے ہیں۔ اور اب انہیں وہ جرمن فوج صاف دکھائی دے رہی ہے جس نے گریگلیا کے میدان میں مورچے قائم کر رکھے ہیں۔ پہلے تو جرمن اونچی جگہ تھے اور اتحادیوں کو میدان میں لڑنا پڑتا تھا۔ مگر اب پوزیشن بالکل الٹ ہے۔ ایک نامہ نگار کا بیان ہے کہ مارسیکا کے پہاڑ پر پانچویں امریکن فوج کے جس بڑے حملہ کا جرمنوں کو انتظار تھا۔ وہ شروع ہو چکا ہے ریناسو کے اہم شہر کو جانے والی سڑک سے بھی کئی جگہ اتحادی دستے قریب ہو گئے ہیں ایڈیاٹک کے کنارے ٹرینو دریا کو بھی کئی جگہ سے اتحادی فوج نے پار کر لیا ہے اور شمالی کنارے پر اپنے مورچے مضبوط کر لئے ہیں۔

قاہرہ ۴ر نومبر۔ ترکی کے وزیر خارجہ مسٹر ایڈن سے ملاقات کے لئے یہاں پہنچ چکے ہیں۔ مسٹر ایڈن بھی جلد پہنچنے والے ہیں۔

ماسکو ۴ر نومبر۔ ایک روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جو روسی فوج دریائے نیپر کے دہانہ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ وہ اب یہاں سے صرف بیس میل دور رہ گئی ہے۔ اور اس نے مزید ۸۰ دیہات وقصبات پر قبضہ کر لیا ہے اس وقت نیکولیس کے شہر کے لئے گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔

لنڈن ۴ر نومبر۔ جب سے ماسکو کانفرنس کے اس فیصلہ کا اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اتحادی آسٹریا کو آزاد کرائیں گے۔ جرمنوں کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے کہ آسٹریا میں کھلی بغاوت ہی شروع نہ ہو جائے۔ ویانا اور بڑے بڑے شہروں میں بلیک شرٹ جرمن پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔ کمیونسٹ اور دوسرے محبان وطن مظاہرے کر رہے ہیں۔ بغاوت کی آگ تیز تر ہو رہی ہے۔ اکتوبر کے پہلے ۲ ہفتوں میں چار سو آسٹرین گرفتار کئے گئے ہیں۔ ہٹلر کے خلاف لوگ دیواروں پر سخت فقرات لکھ دیتے ہیں۔ مایوسی پھیلانے کے الزام میں بہت سے لوگوں کو سزائیں دی جا رہی ہیں۔

دہلی ۳ر نومبر۔ ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل انگریزی ہوائی جہازوں نے ہندوستان کے اڈوں سے اڑ کر برما میں رنگون کے علاقہ پر شدید ہوائی حملے کئے۔ دشمن کی چوکیوں پر بم گرائے۔ بعد میں مشین گنوں سے گولیاں برسائیں ایک جگہ سخت آگ بھڑک اٹھی۔ کئی موٹر لاریوں کو تباہ کیا گیا۔ امریکن بمباروں نے کیوا پر بھی بمباری کی۔ کئی جگہ سخت آگ بھڑک اٹھی جو کئی میل دور سے دکھائی دیتی۔ مونیوا ریلوے یارڈوں پر بھی حملہ کیا گیا۔ شمالی برما میں بھی ایک ریلوے پل اور کئی بڑی عمارتوں کو برباد کر دیا گیا۔

دہلی ۳ر نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ کل ایک اور جہاز گندم لیکر ہندوستان کی بندرگاہ پر پہنچ گیا ہے۔ یہ پانچواں جہاز ہے، جو باہر سے گندم لیکر ہندوستان آیا ہے۔

کلکتہ ۳ر نومبر۔ ہندوستان کے کمانڈر انچیف برما کی سرحد کا معائنہ کرنے کے بعد کلکتہ پہنچے اور وہاں بھوکوں میں خوراک کی تقسیم کے انتظامات کو دیکھا۔

ست سلاجیت آفتابی

نہایت عمدہ ست سلاجیت آفتابی ہمارے پاس آ چکی ہے۔ یہ مقوی اعضائے رئیسہ اور مزید حرارت غریزی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی۔ مثانہ کو صاف کرتی اور پیشاب آور ہے۔ سردیوں میں بدن کو گرم رکھتی۔ اور پرانے درد دل کو دور کرتی ہے۔ قیمت ست سلاجیت آفتابی درجہ اول ڈیڑھ روپیہ تولہ درجہ دوم آتشی خشک ایک روپیہ تولہ۔ درجہ سوم آتشی گیلی بارہ آنہ تولہ۔ درجہ چہارم چار آنے تولہ۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے!

قیمت ایک ماہ کی خوراک پانچ روپے۔

ملنے کا پتہ: مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

کوئن ٹیبلٹس (ٹکیاں) ملیریا سے بچنے کے لئے بہترین دوا ثابت ہوئی ہے

۱۰۰ ٹکیہ ۲ روپے۔ محصول ڈاک ۹ر ۲ شیشی تک

دی کوئن سٹورز قادیان